جنگ ویت نام ، جہاد افغانستان اور دیگر اسلامی ممالک میں دیکھ چکے ہیں۔ اکیسویں صدی کی آمد پر ٹیکنالوجی کا خطرناک ہاتھی مذہبی اقدار ، ملکی سالمیت انسان کے محفوظ مستقبل اور ثقافت جیسی قیمتی متاع کو بری طرح کچل رہا ہے۔ میں آخر میں مغربی سائنسدان ودانشور ڈاکٹر الفریڈ ایون کے وہ الفاظ دہرانا چاہتا ہوں جو انہوں نے دوسری جنگ عظیم کی عالمگیر بربادی کے بعد جلے دل سے کہے تھے " جنگ عظیم کے بعد سائنسی انکشافات کے بارے میں میری اچھی توقعات کا خاتمہ ہو گیا۔ میں نے دیکھا کہ وہی علوم وفنون اور انجنیئری کی ساری حکمتیں جس سے انسان کی خدمت کی جاسکتی تھی الٹی اسکے حق میں دشمن بن گئیں۔ اور اسکی وحشت وسنگدلی شقاوت اور بہیمیت میں ان آلات سے بدرجہا اضافہ ہو گیا۔ تخریب وبربادی کے عظیم الشان انجن ہم جانوروں کے ہاتھ آگئے۔"

ظهر الفساد في البر والبحر بما كسبت ايدى الناس.

حضرت مولانا سید عطاالمحسن بخاریؒ کا سانحہ ارتحال

پچھلے دنوں امیر شریعت سید عطاءاللہ شاہ بخاریؒ کے فرزند ممتاز خطیب وادیب اور مجلس احرار اسلام کے عظیم راہنما حضرت مولانا سید عطاالمحسن بخاریؒ کا سانحہ ارتحال پیش آیا۔ انا للہ وانا الیہ راجعون ۔ مولانا مرحوم بے پناہ صلاحیتوں کے مالک اور اپنے عظیم والد کی خداداد صلاحیتوں کے حامل شخص تھے۔ عمر بھر علم وفضل کے چراغ جلاتے رہے۔ خود بھی ایک شعلہ جوالہ تھے مختلف محاذوں پر آپ ظلم وتیرگی کے خلاف نبرد آزما رہے۔ خصوصاً آپ نے دینی خدمت کے لئے بہت ہی اہم میدان صحافت کا انتخاب کیا تھا۔ اور اخبارات میں آپکے کالم خواص وعوام میں توجہ کا مرکز بنے رہے۔ افسوس کہ اس محاذ پر علماء اور خصوصاً دیوبند کے حاملین کا وجود نہ ہونے کے برابر ہے۔ اس میدان سے آپکی جدائی اور علمی مجلس سے آپکی رحلت اور خانوادہ بخاریؒ سے آپ کا بچھڑ جانا ایک ناقابل تلافی نقصان ہے۔ دارالعلوم حقانیہ ادارہ الحق خانوادہ بخاریؒ اور مجلس احرار اسلام کے ساتھ اس عظیم سانحہ پر تعزیت کرتا ہے۔

کچھ ایسے بھی اٹھ جائیں گے اس بزم سے جنکو تم ڈھونڈنے نکلو گے مگر پانہ سکو گے۔

سلسلہ مواعظ

شیخ الحدیث حضرت مولانا عبدالحق نور اللہ مرقدہ

رمضان المبارک فضائل، برکات اور حکمتیں

رحمتوں کی بارش کا مہینہ قال النبی ﷺ هو شهر اوله رحمة واوسطه مغفرة و آخره عتق من النار (الحدیث) محترم بزرگو! جس طرح انسان کے بدن میں سر سے پاؤں تک مختلف اعضاء ہیں مگر سب اعضاء کا نہ ایک حکم ہے نہ ایک مرتبہ۔ پاؤں کا الگ حکم ہے، ناخن کا الگ ہاتھ پاؤں کی انگلیاں الگ مقاصد رکھتی ہیں۔ دل اور آنکھوں کا الگ مقام ہے۔ الغرض انسان ایک ہے مگر اعضاء و جوارح میں فرق ہے۔ کھیت میں ایک ہی تخم اگتا ہے مگر پودے کے پتے الگ اور میوہ الگ الگ حیثیت رکھتے ہیں جس میں ہر شخص فرق کر سکتا ہے کہ آنکھوں کا درجہ اور مقام آنکھوں سے اونچا اور برتر ہے۔ اسی طرح سال کے بارہ مہینوں میں رمضان کا مقام اور درجہ بہت اونچا ہے، پھر رمضان میں آخری عشرہ (دس دن) تو درحقیقت ایسا ہے جیسے کہ رحمت خداوندی کی جھڑی لگ جائے، بارش کبھی بوندا باندی ہوتی ہے، کبھی گھنٹہ ڈیڑھ گھنٹہ اور کبھی تو لگاتار جھڑی لگ جاتی ہے کہ وقت گزرنے کیساتھ اس میں شدت آنے لگتی ہے اور جسطرح بارش سے سارا ملک سبزہ زار اور آباد ہو جاتا ہے۔ وجعلنا من الماء كل شئى حى۔ "اور ہم نے پانی سے ہر چیز کو زندگی بخشی۔" اس طرح رحمت باطنی کی بارش سے سوکھے اور مرجھائے ہوئے دل لہلہا اٹھتے ہیں۔ اور معنوی زندگی مردہ دلوں کو نصیب ہو جاتی ہے اور جس طرح پانی ایک بڑی رحمت اور نعمت ہے مگر جو قوم نعمت خداوندی کا شکر بجا نہ لائے تو یہی نعمت اس کیلئے وبال بن جاتی ہے اور قوم نوح کی طرح وہ قوم اسی نعمت کے ذریعہ سے ہلاک کر دی جاتی ہے اس طرح رمضان جو رحمت کی جھڑی کا موسم ہے جو شخص اس سے فائدہ نہ اٹھائے وہ عذاب خداوندی کا مورد بن کر رہ جاتا ہے اور رحمت کا یہی موسم اس کی ہلاکت کا سبب بن جاتا ہے۔ اسی طرح حضورؐ نے تین مرتبہ بددعا دی اور فرمایا کہ ایسا شخص بہت بدقسمت ہے جس پر رمضان آکر گزر گیا اور وہ خدا کی رحمت سے محروم رہا۔ اور بخشش و مغفرت